

اور کوئی غیب کیا تم سے نہاں ہو بھلا
جب نہ خدا ہی چھپا تم پہ کروڑوں درود

انوار غیب

از

حضور مظہر العزیز ت شیر پیشہ اہلسنت
مناظر اعظم علامہ ابوالفتح محمد حشمت علی خان
قادری برکاتی رضوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ناشر

عسکری اکیڈمی

آستانہ عالیہ حشمتیہ نگر، پبلی ہیٹ شریف، یو پی

اور کوئی غیب کیا تم سے نہاں ہو بھلا جب نہ خدا ہی چھپا تم پر کڑوں درود
بحمدہ تعالیٰ

یہ مختصر فتویٰ نافع تقویٰ قانع طغویٰ کی ارفع بلوغت جمیع مسئلہ علم غیب کا
ثبوت بالکل نرالی طرز سے روشن طور پر دیا گیا ہے، یعنی اسمیں ہر قول اسمی کا
لیا گیا ہے جو اہلسنت و ہدایت کے نزدیک مستند و مقبول ہے یا صوفی و ہادی
دھرم میں واجب الاتباع و القبول ہے، اگر وہاں اپنے بڑوں کو مانیں
تو تقویت الایمانی، ہر کوئی جانیں اور اگر تقویت الایمان پر اب کمان لائیں
تو اپنے اور اپنے بڑوں کے کافر متشوک ہونے کا گیت گائیں

الاول الغریب

مکتفہ

ناشر الاسلام والمسلمین غیظ المناقین شیعہ پیشہ اہلسنت مطہر اعلیٰ حضرت
مکتبہ العظمیٰ الحاج محمد حشمت علیہا رضی اللہ تعالیٰ عنہ
ابوالفتح غیبیہ النماک حشمت علیہا رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ناشر
عسکری اکیڈمی اشاعتیہ حشمتیہ نگر شریف
پیشہ بھیت

مکتبہ العظمیٰ ہند کی نصیحت

وَاللّٰهُ يَهْدِي مَن يَشَاءُ وَيَهْدِي مَن يَشَاءُ * وَاللّٰهُ يَهْدِي مَن يَشَاءُ وَيَهْدِي مَن يَشَاءُ

پیارے بھولے بھالے مٹی بھائیو! اپنے دین و دنیا کو ان دشمنان
دین دنیا کے مخلوق سے بچاؤ، آپس کی ذاتی عداوتیں دنیاوی دشمنیاں نفسانی
مخالفتیں اللہ و رسول جل جلالہ و صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ وسلم کی رضا و مشنودی
کے لئے چھوڑ کر شریعت مطہرہ کا دامن مضبوط تمام کرو باہیوں، دیوبندیوں،
مودودیوں، صلیبیوں اور جلد و دشمنان دین کے مخلوق سے اسلام شریف کو بچانے
کیلئے باہم جلد مشفق و متحد ہو جاؤ۔ پھر اللہ و رسول جل جلالہ و صلی اللہ تعالیٰ علیہ
و آلہ و صحابہ وسلم تمہارے ساتھ ہونگے، کامیابی دلائل کے ہر تمہارے
سر بند ہیں گے۔

وَاللّٰهُ أَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ

جملہ حقوق طبع و نشر محفوظ ہیں

سلسلہ اشاعت ۱۱

نام کتاب _____
مصنف _____
ترجمین و کتابت _____
طبع و اشاعت _____
قیمت _____

حسب فرائض

شہزادہ مظہر علی شاہ شریعتی طریقت حضرت علامہ الحاج شہزادہ محمد ادریس رضا صاحب حشر متبرک اللہ

ملنے کے پتے

جامعہ اہلسنت حشر الرضا، حشر نگر پبلی بھیت شریف یو پی
دارالعلوم اہلسنت حشر الرضا ۱۰۱/۲۲۶ کرنیل گنج کانپور
الجامعۃ الحشریہ مشاہد نگر پیراہم ضلع گونڈہ یو پی
مولانا محمد مظہر الحق حشری دارالعلوم اہلسنت وراثت الرضا بارہ بنکی
افتخار الحسن برکاتی، برکاتی اسٹیل کمپنی کرلا ممبئی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بحمدہ ونصلی علی حبیبہ الکریم التحیۃ والتسلیم

رنگ لائی ہیں پھر میری بے باکیاں

جذبہ شوق میرا سلامت رہے

دل میں تصویر جاناں رہے اس طرح

جیسے نقش میں پھولوں کی نگہ رہے

اپنے زمانے کی کوئی عبقری شخصیت جس کی عظمت و رفعت مہم بلند

و شان رفیع اسکے وصال کے بعد اسکے متبعین معتقدین و مریدین متعلقین کا

معتقد و مدارج ہونا اس کی بلندی کا صحیح پیمانہ نہیں ہاں البتہ وہ ذات اپنے

معاصرین میں کتنا مقبول و ممتاز ہے کیسا مرجع خلائق عوام و خواص ہے۔

والشوران قوم و ملت و مغنیان اہل سنت کا اس کی جانب رجوع ہونا عارفان

حق کی جلوہ گاہ ہونا اور اس کے ہم عصر اکابر و اصاغر علماء کرام و مدائن عظام

کی تحریر و تقریر سے پتہ چلتا ہے کہ وہ کتنا مقبول و کیسا مرجع وقت ہے اس کی

امتیازی شان لیا ہے۔ اور کبھی کبھی کچھ مسائل میں اختلاف کرنے والے بھی

اس کی خوبیوں کا خطبہ پڑھتے ہیں۔ اور کتابت و مہر و صفات میں القاب

و خطابات کا جو خراج پیش کرتے ہیں۔ اس سے اس کی شان رفعت و عظمت جلوہ

گرہوتی ہے۔

انہیں عبقری شخصیتوں میں حضور شیر بیشہ اہل سنت خلیفہ اسی حضرت

مناظر اعظم رہبر شریعت مرشد طریقت مظہر الحق حضرت علیہ الرحمۃ والرضوان

ایسی فخر زمن نادر روزگار ہستی کا نام ہے جو آخری سانس تک رشد و ہدایت اور

انوار ایمانی کے جلوے نکھیرتے رہے۔ جب منبر خطابت پر ایمان و عقیدے

کی گرانمایہ دولت سے مالا مال فرماتے، عشق رسالت علیہ وعلی آلہ الصلاۃ
 والسلام کے جام عرفان سے سیراب فرماتے، محبت اولیائے کرام سے دلوں کو
 معمور فرماتے۔ تو ایمان کے ڈاکوؤں کی نشاندہی فرما کر مومنین کے عقیدے کی
 حفاظت بھی فرماتے۔ وہ زبان جو دشمنان دین کے لیے شمشیر برہنہ تھی جس
 سے شاتمان الوہیت و رسالت پر بجلیاں کو نڈتی تھیں وہی زبان انہوں پر پیار
 و محبت کے پھول بھی برساتی۔
 وہ اپنی خلوت و خلوت میں کوہ استقامت تھا
 وہ انہوں کے لیے ہر لمحہ اخلاص و محبت تھا!
 عدوئے دین و ایمان کے لیے وہ غیظ و شدت تھا
 حقیقت میں وہ تھا اک جامع اوصاف انسانی
 وہ شیر بیشہ اہل سنن مقبول ربانی
 لرز جاتا تھا جن کا نام سکر مکر شیطانی
 شیر بیشہ اہل سنت رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنی تمام تر خصوصیات
 کے باوجود اپنی پوری زندگی فرقہ باطلہ اور مذاہب باطلہ سے مناظرہ کرنے
 میں احقاق حق و ابطال باطل میں گزار دی۔ زندگی کا ہر لمحہ دشمنان رسول اور
 گستاخان بارگاہ الوہیت و رسالت عزوجل و صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلی آلہ
 وبارک وسلم کی سرکوبی کے لیے وقف تھا۔ چونکہ اس دور کا سب سے بڑا فتنہ
 نجدیت و وہابیت ہے اس کے علاوہ دیگر فرقے باطلہ نہجیت قادیانیت،
 چکر الوہیت، خاکساریت، بہائیت اور آریائی شذیہ تحریک وغیرہ کے بطلان
 پر مناظرہ فرمایا۔ اور ہر مقام پر انکو شکست و ہزیمت دی۔
 حضرت کی خصوصیات میں مناظرے کا ملکہ وہ ممتاز صفت ہے جس
 میں ان کا کوئی شریک و ہم نہیں غالباً ساٹھ مناظروں کی رودادیں معرض

تحریریں آچکی ہیں۔ اور بہترے مناظرے جنکی رودادیں ضبط تحریر تو نہ
 ہو سکیں مگر لوگوں کی زبان پر اب بھی بیانا جاری ہیں۔ شیخ ملت اپنے عزم
 و ارادے کے بنیان مریضوں اور کوہ گراں تھے۔ امتحان گاہ کی وہ سنگراج
 زمیں جہاں لوگوں کے قدم پھسل گئے مگر آپ وہاں بھی لغو حق بلند کرتے
 رہے۔ آپ کی پالیسی ایک تھی اور صرف ایک۔
 چھٹ جائے اگر دولت کو نہیں تو کیا غم
 چھوٹے نہ مگر ہاتھ سے دامن محمد صلی اللہ علیہ وسلم
 ہندوستان کی تاریخ میں ایک ایسا بھیاںک اور تاریک دور بھی آیا۔
 جب سیاسی میدان میں بساط سیاست پر حصول آزادی کے نام پر ایک باطل
 سی ٹیجی تھی۔ حصول آزادی کے لیے اتحاد و داد کی ایک آندھی چل رہی تھی۔
 سیاسی بالہوسی میں لوگ قوانین شریعت سے بیکار نہ ہو رہے تھے، مظہر العیض نے شان
 ولایت سے ڈیڑھ سال بد ہونے والے واقعات کو اس طرح بیان فرماتے ہیں کہ آپ
 مشاہدہ کر رہے ہیں اور لوگوں کو ان خطرات نتائج سے مطلع فرماتے ہیں۔ اولیائے کرام
 کے غیب جاننے کا تو یہ عام ہے اور گستاخ و یا بد و یا بیہ شریعتین علم غیب مصطفیٰ علیہ السلام
 والشار پر چہیں بچیں ہیں۔
 اس فتویٰ مبارکہ کا مطالعہ کریں جو ایمان کی سلامتی اور سرمایہ نجات ہے
 سچ کہا ہے کسی نے حضرت شیر بیشہ اہل سنت علیہ الرحمہ کی بارگاہ میں خسراج
 عقیدت پیش کرتے ہوئے۔
 ناصبر دین محمد نائب مولیٰ علی
 شیر حق عبید رضا ہو با خدا شہمت علی
 تیرے فتوے سے چلا پاتے ہیں با انصاف لوگ
 نار کو پہونچے ہیں سروانی، دہانی، تاصبی
 سب بارگاہ شہمت مظہر الحق شہمتی غفرلہ

نذرانہ عقیدہ

بیارگاہ شیربیشہ اہلسنت، منظر العظمت، مناظر عظم ہند قدس سرہ
اجل اشعار و مناقب اجل سلطان پوری

مناظر وہ لقب تھا جس کا شیربیشہ سنت مناظر وہ جوتھا جامی سنت ماہی بدعت
مناظر وہ کہ جس سے شہر تھرائی تھی ہا بیت مناظر وہ، ہونی جسکی ہمیشہ فتح اور نصرت
مناظر وہ جو ہمت کا دھنی تھا مری میڈال تھا
وہ جس کا نام نامی حضرت حمت علیجاں تھا
مجاہد وہ جہادوں میں گذاری زندگی میں نے مجاہد وہ ہمیشہ ملحدوں سے جنگ کی جس نے
مجاہد وہ عدو کے دین سے کی دینی جس نے مجاہد وہ، ہند کے یار رسول اللہ دی جس نے
توجتے دیو تھے ایوان باطل میں لرزاتھے علیہ السلام
مناظر وہ جل اٹھے اور دوسو سے نہیں زراٹھے
وہ غازی جو عدو سے حق کے حق میں تیغ بڑاں تھا وہ غازی، جو نبی کے دشمنوں کا دشمن جاں تھا
وہ غازی جس کے چہرے سے جلال حق نمایاں تھا وہ غازی، جو خدا کے شیر کا شیر نستان تھا
مقرر وہ جوتھا تقریر میں گفتار کا غازی
وہ عالم جو عمل سے اپنے تھا کردار کا غازی
وہ جسکی کاوش تھی نورانی سارا ہے وہ جس کا نقطہ فکر و عمل تابندہ تارا ہے
وہ جس کی شمع دانش جاوہ حق میں سہارا ہے وہ جس کی حق شناسی کی حقیقت آشکارا ہے
وہ کہتے تھے شی کے عشق میں مر مر کے بی لنگ
نبی کے نام پر گرز ہر دل جلے تو بی لینگ
وہ سورج چھپ گیا موجو ہے اسکی کرن اب بھی مہر شمس پھولوں سے ہے باغ سنن اب بھی
ہیں اس سے مستفیض علم اہل علم و فن اب بھی ہزاروں مشعلیں ہیں اسکی زریب انجن اب بھی
شہادت اسلام کا علم ہے سینے میں
شہادت اسکو اس کی مجرم کے سینے میں
ذما اجل کی ہو مقبول رحمت کی نظر گزرت
خدا یا مرقہ حمت علیجاں نو سے بھرے رضی اللہ تعالیٰ عنہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

مُحَمَّدٌ عَبْدُ اللَّهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

مسئلہ

از محلہ مومنا وار، گوی پورہ، شہر سورت بر مسولہ محبت سنت و بدعت
عاشق رسول الثقلین، حاج الحرمین الطیبین، غلام حسن صاحب قادری سرکاتی نوری
زید مجدہم یکم رجب ۱۳۳۷ھ

کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت و جماعت اس مسئلہ میں کہ حضور اقدس صلی
اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ وسلم کو علم غیب تھا یا نہیں اور وہاں یہ کہتے ہیں کہ جو شخص رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ وسلم کے لئے علم غیب مانے وہ کافر مشرک ہے۔ ان کی اس بات
کا کیا جواب ہے بینوا اوجروا
الحجۃ بیت واکرم

أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْعُيُوبُ، غَفَّارُ الدُّنُوبِ، سَيِّدُ الْعُيُوبِ، وَالْقَلُوبِ وَالسَّلَامُ
عَلَى حَبِيبِهِ الَّذِي ارْتَضَاهُ رَبُّهُ وَأَظْهَرَ عَلَى الْبَرِّ الْمَحْجُوبِ، النَّبِيِّ الْكَرِيمِ
وَالرَّسُولِ الْعَظِيمِ وَالشَّافِعِ لِلْخَطَايَا وَالْحُوبِ، الَّذِي عَلَّمَهُ رَبُّهُ تَعْلِيمًا وَكَارِفَعْلٍ
اللَّهُ عَلَيْهِ عَظِيمًا فَهُوَ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى كُلِّ غَائِبٍ أَمِينٍ وَمَا هُوَ
عَلَى الْعُيُوبِ بِصَنِيعٍ وَعَلَى الْإِلَهِ وَصَحْبِهِ وَآلِهِ وَحُزْبِهِ وَعَلَى أَوْلِيَاءِ صَلَاتِهِ عِلْمًا وَآمِينَ وَعَلَيْهَا
وَعَلَى سَائِرِ أَهْلِ سُنَّةٍ وَجَمَاعَةِ أَمِينٍ - أَمَّا بَعْدُ فَأَيُّهَا السَّائِلُ حَفِظَنَا اللَّهُ تَعَالَى أَوْ
أَيُّهَا مَنْ شَرَّكَ كُلَّ عَيْنٍ صَائِلٍ تَبَتَّكَ اللَّهُ تَعَالَى فَلْيَايَا قُلُوبِ الثَّابِتِ فِي الدَّارِينِ -
بے شک اللہ تعالیٰ نے حضور اقدس سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ وسلم کو علم غیب
عطا فرمایا ملکوت السموات والارض کا انہیں شاہد بنایا، دریاؤں کا کوئی قطرہ، ریگیتاؤں
کا کوئی ذرہ پہاڑوں کا کوئی ریزہ، نرہ زاروں کا کوئی پتہ ایسا نہیں جو حضور مطہر صلی علی